سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ ۱۹۷۶
SINDH ACT NO.II OF 1976
سندھ سیڈ کارپوریشن ایکٹ، ۱۹۷۶
THE SINDH SEED CORPORATION ACT, 1976
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

Preliminary

۱۔مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and Commencement

۲۔تعریف

Definitions

باب –II

کارپوریشن کی تشکیل

Chapter-II

Constitution of the corporation

۳۔کارپوریشن کا قیام

Establishment of the Corporation

۴۔کارپوریشن کی تشکیل

Constitution of the Corporation

۵۔نان آفیشل میمبران کو فیس الاؤنسز

Fees allowances to non-official members

۶۔ایگزیکیوٹو اتھارٹی

Executive Authority

۷۔ مینیجنگ ڈائریکٹر

Managing Director

۸۔عملداروں، مشیروں اور کارپوریشن کے دیگر عملے کی تقرری

Appointment of Officers, Advisors and other staff of the Corporation

۹۔مالیاتی، فنی اور مشاروتی کمیٹی

Financial, Technical and Advisory Committee

۱۰۔اختیارات کی منتقلی

Delegation of powers

۱۱۔کارپوریشن کی میٹنگس

Meetings of the Corporation

۱۲۔ الحاق کا اختیار

Power to associate

۱۳۔ حکومت ہدایات دے گی

Government to give directions

باب – III

کارپوریشن کے اختیارات اور کام

Chapter-III

Power and Functions of the Corporation

۱۴۔کارپوریشن کے اختیارات اور کام

Powers and functions of the Corporation

۱۵۔کارپوریشن کے اختیارات

Powers of the Corporation

باب -IV

فنانس، آڈٹ اور اکاؤنٹس

Chapter-IV

Finance, Audit and Accounts

۱۶۔آڈٹ اور اکاؤنٹس

Audit and Accounts

۱۷۔کم رقم پر کارپوریشن کے اختیارات

Powers of the Corporation to below money

۱۸۔بجٹ

Budget

۱۹۔اکاؤنٹس اور آڈٹ
Accounts and Audit
۲۰۔بقایاجات کی وصولی
Recovery of dues
۲۱۔ قواعد
Rules
۲۲۔ضوابط
Regulations

سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ ۱۹۷۶
SINDH ACT NO.II OF 1976
سندھ سیڈ کارپوریشن ایکٹ، ۱۹۷۶
THE SINDH SEED CORPORATION ACT, 1976

[۴ مارچ ۱۹۷۶]

ایکٹ جس کے ذریعے صوبہ سندھ میں بیج کی پیداوار، حصولی، پروسیسنگ، مارکیٹنگ اور تقسیم کے لیئے کارپوریشن قائم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ صوبہ سندھ میں بیج کی پیداوار، حصولی، پروسیسنگ، مارکیٹنگ اور تقسیم کے لیئے کارپوریشن کا قیام مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

باب- I
شروعاتی
Chapter-I
Preliminary

باب –I
شروعاتی
Chapter-I
Preliminary

مختصر عنوان اور شروعات

۱۔(۱)اس ایکٹ کو سندھ سیڈ کارپوریشن ایکٹ،

Short Title and Commencement	۱۹۷۶ کہا جائے گا۔ (۲)یہ اس دن سے نافذ ہوگا، جیسے حکومت نوٹیفکیشن کےذریعے مقرر کرے۔
تعریف Definitions	(۳)حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی ایراضی یا بیج کے کسی قسم کو اس ایکٹ کی ساری یا کسی گنجائش کے آپریشن سے استثنیٰ دے سکتی ہے۔ ۲۔اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک: [1](a)"بورڈ" سے مراد اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ بورڈ آف ڈائریکٹرز؛ (b) "چیف ایگزیکٹو آفیسر" سے مراد بورڈ کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کردہ چیف ایگزیکٹو آفیسر جیسے وہ طے کرے؛
باب –II کارپوریشن کی تشکیل Chapter-II Constitution of the corporation کارپوریشن کا قیام Establishment of the Corporation	(c)"چیف فنانشل آفیسر" سے مراد بورڈ کا چیف فنانشل آفیسر؛ (d)"میمبر" سے مراد بورڈ کا رکن؛ (e)"بیان کردہ" سے مراد اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے قواعد اور ضوابط کے تحت بیان کردہ؛ (f)"پرائیویٹ سیکٹر میمبر" سے مرادرکن جو سرکاری ملازم نہیں ہے؛ (g)"سیکریٹری" سے مراد بورڈ کا سیکریٹری۔] باب -II کارپوریشن کی تشکیل Chapter-II Constitution of the Corporation
کارپوریشن کی تشکیل	۳۔(۱)اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ایک کارپوریشن قائم کی جائے گی، جس کو سندھ سیڈ کارپوریشن کہا جائے گا۔

[1]سندھ ایکٹ نمبر XXVII مجریہ ۲۰۱۱ کے تحت تبدیل کیا گیا (19.9.2011)

Constitution of the Corporation

(۲)کارپوریشن ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے اور رکھنے کی حقیقی وارثی اور اختیار کے ساتھ عام مہر ہوگی، جو مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

(۳)کارپوریشن کے ہیڈ کورٹرز کراچی میں یا دوسری کسی جگہ پر ہوگی، جیسے حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے طے کرے۔

[1]۴-(۱)بورڈ مشتمل ہوگا:

(a)محکمہ زراعت کا سیکریٹری	چیئرپرسن
(b)بورڈ کے نو میمبر نجی سیکٹر میں سے منتخب کیئے جائیں گے	ارکان
(c)بورڈ کا چیف ایگزیکٹو آفیسر	رکن
(d)زرعی تحقیق کا ڈائریکٹر جنرل	رکن
(e)وفاقی بیج کی تصدیق اور رجسٹریشن والے محکمہ کا نمائندہ	رکن

نان آفیشل میمبران کو فیس الاؤنسز

Fees allowances to non-official members

ایگزیکیوٹو اتھارٹی

Executive Authority

(۲)نجی سیکٹر کا رکن تین سال کے لیئے عہدہ رکھے گا، جب تک وہ اس سے پہلے استعیفیٰ نہ دے۔

(۳)اپنی آفیس کے مقصد کے لیئے مقرر ایکس آفیشو میمبر ایسی آفیس ختم ہونے پر رکن نہیں رہے گا۔

(۴)حکومت بورڈ میں آسامی ہونے پر ایسے شخص کو مقرر کرے گی جو اس ایکٹ کے تحت اہل ہوگا۔

(۵)نجی سیکٹر اراکین اپنی منفرد گنجائش میں کام کریں گے اور کسی شخص کی ہدایت یا حکم کے پابند نہیں ہوں گے۔

۵۔حکومت نان آفیشل میمبران کو مراعات، فیس، الاؤنسز یا دیگر سہولیات فراہم کر سکتی ہے، جیسے وہ طے کرے۔

[1]سندھ ایکٹ نمبر XXVII مجریہ ۲۰۱۱ کے تحت تبدیل کیا گیا (19.9.2011).

[1][۶-(۱)کارپوریشن کی ایگزیکٹو اتھارٹی بورڈ کے پاس ہوگی، جس کو ذمیداری ہوگی کہ اس ایکٹ کے تحت کارپوریشن کے اختیارات اور کام جس طرح بھی طے کرے۔

(۲)خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، بورڈ کو مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے اور کام کر سکے گا:

(i)کارپوریشن کی موثر کارکردگی کے لیئے مکمل رہنمائی کی حکمت عملی اور ہدایت دینا؛

(ii)کارپوریشن کی سالانہ بجٹ کی منظوری دینا؛

(iii)کارپوریشن کی بیلنس شیٹ اور فائدے اور نقصان کے اکاؤنٹ کی منظوری دینا؛ اور

(iv)چیف ایگزیکٹو آفیسر کی طرف سے تیار کردہ سالانہ رپورٹ کی منظوری دینا۔

(۳)کمپنیز آرڈیننس، ۱۹۸۴ کی دفعات ۲۳۰ سے ۲۳۶ تک کی مطلوبات جوں کی توں کارپوریشن تک بڑھائی جائیں گی۔]

۷۔ [2][بورڈ] کسی شخص کو [3][چیف ایگزیکٹو آفیسر] مقرر کرے گا، جس کے پاس ایسی قابلیت ہو اور ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲)[4][چیف ایگزیکٹو آفیسر]کارپوریشن کا کل وقتی عملدار ہوگا اور ایسے کام اور اختیارات استعمال

مینیجنگ ڈائریکٹر
Managing Director

عملداروں، مشیروں اور کارپوریشن کے دیگر عملے کی تقرری
Appointment of Officers, Advisors and

---

[1]سندھ ایکٹ نمبر XXVII مجریہ ۲۰۱۱ کے تحت تبدیل کیا گیا (19.9.2011)

[2]ایضاً

[3]ایضاً

[4]ایضاً

other staff of the Corporation	کرے گا اور ذمیداریاں سرانجام دے گا جیسے اس کے حوالے کی جائیں۔
	(۳)[1][بورڈ] [2][چیف ایگزیکٹو آفیسر] کو ہٹا سکتا ہے، اگر:
مالیاتی، فنی اور مشاروتی کمیٹی Financial, Technical and Advisory Committee	(a)اس ایکٹ کے تحت اپنی ذمیداریاں نبھانے سے انکار کرتا ہے یا ناکام ہوتا ہے یا نااہل ہو جاتا ہے؛ (b)اپنے عہدے کو [3][چیف ایگزیکٹو آفیسر] کے طور پر خراب کیا ہو؛ یا (c)کسی جائیداد، اسکیم، پراجیکٹ یا کارپوریشن کے دوسرے کسی تعلق میں [4][بورڈ] سے تحریری اجازت کے علاوہ واسطہ یا بلاواسطہ کوئی حصہ یا فائدہ حاصل کیا یا حاصل کرنے کی کوشش کی ہو۔
اختیارات کی منتقلی Delegation of powers	(۴)[5][چیف ایگزیکٹو آفیسر] ایسی قانونی کارروائی کا اور اس طرح مستحق ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
کارپوریشن کی میٹنگس Meetings of the Corporation	۸۔(۱) [6][بورڈ] اپنے کاموں کی بہتر کارکردگی کے لیئے [7][چیف فنانشل آفیسر، بورڈ کا سیکریٹری اور ایسے] مشیر، عملدار بشمول ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز اور دیگر عملہ ایسے پروفیشنل، ٹیکنیکل یا منسٹیریل قابلیت اور تجربہ رکھنے والا مقرر کر سکتا ہے اور ایسی شرائط و ضوابط کے مطابق جیسے بیان کیا گیا ہو۔ (۲)کارپوریشن کے عملدار، ملازم اور عملہ ایسے

[1]سندھ ایکٹ نمبر XXVII مجریہ ۲۰۱۱ کے تحت تبدیل کیا گیا (19.9.2011)

[2]ایضاً

[3]ایضاً

[4]ایضاً

[5]ایضاً

[6]ایضاً

[7]ایضاً

قانونی قدم کے مستحق ہوں گے اور اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۹۔کارپوریشن اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو، ایسی فنانشل، ٹیکنیکل اور ایڈوائزری کمیٹیز تشکیل دے سکتی ہے، جیسے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔

الحاق کا اختیار
Power to associate

۱۰۔(۱) [1][بورڈ] عام یا خاص حکم کے ذریعے اور ایسے شرائط کے جو وہ مسلط کرنا چاہے، چیئرمین، [2][چیف ایگزیکٹو آفیسر، چیف فنانشل آفیسر، بورڈ کے سیکریٹری]، رکن، یا اس کے آفیسر یا ملازم کو اس ایکٹ یا اس سلسلہ میں تشکیل دیئے گئے قواعد اور ضوابط کے تحت اپنے اختیارات یا کاموں میں سے کوئی بھی حوالے کر سکتا ہے۔
(۲)چیئرمین یا [3][چیف ایگزیکٹو آفیسر] کارپوریشن کے کسی بھی عملدار یا ملازم کو اس ایکٹ یا اس سلسلہ میں تشکیل دیئے گئے قواعد اور ضوابط کے تحت اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی ماسوائے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اسکو سونپے گئے اختیارات کے ان کے حوالے کر سکتا ہے۔
۱۱۔[4][(۱) بورڈ کی میٹنگز ہر مالی سال کے دوران کم از کم بارہ مرتبہ بلائی جائیں گی اور ہر ایسی میٹنگ سیکریٹری کی دستخط سے بلائی جائے گی۔]
(۲)[1][بورڈ] کی میٹنگز چیئرمین کی صدارت میں ہوں ہوں گی اور اس کی غیر حاضری میں ایسے رکن کی

---

[1]سندھ ایکٹ نمبر XXVII مجریہ ۲۰۱۱ کے تحت تبدیل کیا گیا (19.9.2011

[2]ایضاً

[3]ایضاً

[4]ایضاً

صدارت میں جو اس کی طرف سے نامزد کیا گیا ہو اور ایسی نامزدگی میں ناکامی پر ایسے رکن کی صدارت میں جو ایسی میٹنگ میں موجود ارکان کی طرف سے منتخب کیا جائے۔

(۳)کارپوریشن کی میٹنگ کے لیئے سارے ارکان کی [2][آدھے برابر] ارکان سے میٹنگ کا کورم مکمل ہوگا۔

(۴)کوئی بھی معاملہ جو [3][بورڈ] کی طرف سے حل طلب ہو وہ کارپوریشن کی میٹنگ میں ایسی میٹنگ میں موجود ارکان کے اکثریتی ووٹ سے حل کیا جائے گا۔

(۵)ہر رکن کے پاس ایک ووٹ ہوگا اور برابر ہونے کی صورت میں چیئرمین کے پاس ڈالنے کے لیئے ایک ووٹ ہوگا۔

(٦)[4][بورڈ] کا کوئی قدم یا کوئی کارروائی کسی آسامی، یا [5][بورڈ] کی تشکیل میں کسی خامی کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوگی۔

[6][(۷)کوئی بھی رکن جو بورڈ کی تین مسلسل میٹنگز میں بورڈ کو بتانے کے علاوہ غیر حاضر رہتا ہے، اس کی رکنیت ختم کی جائے گی۔]

حکومت ہدایات دے گی
Government to give directions

۱۲۔ کارپوریشن اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے کسی شخص یا اشخاص کی باڈی سے الحاق کر سکتی ہے، جس کی مدد یا مشاورت وہ لینا چاہے، ایسی شرائط اور ایسے عرصہ کے لیئے

باب – III
کارپوریشن کے اختیارات اور کام
Chapter-III

---

[1]سندھ ایکٹ نمبر XXVII مجریہ ۲۰۱۱ کے تحت تبدیل کیا گیا (19.9.2011)

[2]ایضاً

[3]ایضاً

[4]ایضاً

[5]ایضاً

[6]سندھ ایکٹ نمبر XXVII مجریہ ۲۰۱۱ کے تحت اضافہ کیا گیا (19.9.2011)

Power and Functions of the Corporation

کارپوریشن کے اختیارات اور کام

Powers and functions of the Corporation

جیسے وہ ضروری سمجھے۔

[1] 12-A۔ (۱) جب تک کچھ اس ایکٹ یا وقتی طور نافذ کسی دوسرے قانون کے متضاد نہ ہو، کارپوریشن وقتاً فوقتاً کسی شخص، اشخاص یا تنظیم کے ساتھ کسی کمرشل انتظامات میں داخل ہو سکتی ہے، ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے کارپوریشن مناسب سمجھے۔

(۲)کارپوریشن کو اپنے کرنے کا کوئی بھی کام کسی شخص، اشخاص یا تنظیم کو دینے یا حوالے کرنے کا اختیار ہوگا، جس سے وہ کمرشل انتظامات میں داخل ہوئی ہو بشرطیکہ ایسا منتقلی یا حوالے کرنے کا اختیار بڑھایا نہیں جائے گا:

(a)کارپوریشن کے نام پر کوئی بقایا یا قرض حاصل کرنا؛

(b)کارپوریشن کی ملازمت میں کسی شخص کی ملازمت دینا یا برطرفی؛

(c)کارپوریشن کی کسی جائیداد یا اثاثہ کی کوئی فروخت یا تقسیم؛

(d)کوئی قرض یا مالی مدد دینا یا کوئی گارنٹی بنانا یا دینا؛

(e)کارپوریشن کی کسی جائیداد یا اثاثہ جات کی کوئی ضبطگی، چارج، عہد، قرض یا سیٹل کرنا؛

(f)شقوں (a) سے (e) تک میں بیان کردہ معاملات سے متعلقہ یا ان جیسے معاملات کے لیئے انتظام کرنا۔

(۳)کارپوریشن کمرشل انتظامات کے طور پر کسی شخص، اشخاص یا تنظیم کو طلب کر سکتی ہے، جو عارضی طور پر ایسے کمرشل انتظامات کے لیئے ایسے افراد کرائے پر ایسے کمرشل انتظامات میں بیان کردہ ایسے کاموں کے لیئے رکھ سکتا ہے۔

12-Bحکومت کارپوریشن کے ساتھ کمرشل

[1]سندھ ایکٹ نمبر XXVII مجریہ ۲۰۱۱ کے تحت اضافہ کیا گیا (19.9.2011)

انتظامات میں کسی پبلک یا پرائیویٹ تنظیم کو لائسنس یا اجازت دے سکتی ہے، ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے وہ موزوں سمجھے، جس کو سندھ صوبہ کے اندر شروعاتی بیج لینے یا حاصل کرنے اور پیدا کرنے، ضرب دینے، مارکیٹ اور شروعاتی بیج فروخت کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

۱۳۔(۱)حکومت کارپوریشن کو اس کے ضابطہ میں کسی معاملہ کے حوالے سے کوئی دستاویز، ریٹرن، اسٹیٹمنٹ، تخمینہ، اسٹیٹسٹکس یا دیگر کوئی معلومات طلب کر سکتی ہے۔

[1][(۲) *** ختم کیا گیا]۔

باب – III
کارپوریشن کے اختیارات اور کام
Chapter-III
Powers and Functions of the Corporation

کارپوریشن کے اختیارات

Powers of the Corporation

[2][۱۴۔ کارپوریشن کر سکتی ہے:

(a)ایسے ضروری اقدامات اٹھا سکتی ہے جو بیج کی پیداوار، مارکیٹنگ اور فروخت کے لیئے ضروری ہوں؛

(b)بیج کی مشہوری اور ترقی کے لیئے تحقیق کر سکتی ہے یا تحقیق کا سبب بن سکتی ہے؛

(c)اس کی طرف سے طے کیئے گئے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے سندھ صوبے کے اندراور اس سے باہر عملدار، فنڈز اور سامان فراہم کرنا اور دیگر وسائل فراہم کرنا؛

باب -IV
فنانس، آڈٹ اور اکاؤنٹس

Chapter-IV
Finance, Audit and Accounts

آڈٹ اور اکاؤنٹس

Audit and Accounts

[1]سندھ ایکٹ نمبر XXVII مجریہ ۲۰۱۱ کے تحت ختم کیا گیا (19.9.2011)

[2]سندھ ایکٹ نمبر XXVII مجریہ ۲۰۱۱ کے تحت تبدیل کیا گیا (19.9.2011)

(d)سندھ صوبہ کے اندر اور اس کے باہر بیج اور اس سے متعلقہ میدان میں پیداوار، پروکیورمنٹ، پروسیسنگ، مارکیٹنگ اور تقسیم میں پروفیشنل تربیت کے لیئے سہولیات فراہم کرنا یا فراہم کرنے کا سبب بننا؛

(e)سرکاری، غیر سرکاری اور عالمی ایجنسیوں سے ایسی ساری سرگرمیوں میں تعاون کرنا جو کارپوریشن کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے کارگر ہوں؛

کم رقم پر کارپوریشن کے اختیارات
Powers of the Corporation to below money

(f)بیج کی ایسی جنسیں فراہم کرنا، پیدا کرنا،منگوانا یا بڑھانا جو سندھ صوبہ میں مطلوب ہوں؛

(g)بیج کی ترقی، پروکیورمنٹ، پروسیسنگ، بیگنگ اور اسٹوریج کے لیئے انتظام کرنا؛

بجٹ
Budget

(h)پبلک اور پرائیویٹ سیکٹر اشخاص کے ذریعے بیج کی مارکیٹنگ کرنا یا مارکیٹنگ کا سبب بننا؛

اکاؤنٹس اور آڈٹ
Accounts and Audit

(i)بیج کے فارمز تحویل میں لینا اور سنبھالنا ایسی شرائط و ضوابط کے تحت، جو کارپوریشن اور دیگر کی طرف سے منظور کیئے جائیں؛

(j)اپنی نظرداری میں نجی فارمز پر بیج کی ترقی کے لیئے بہتر انتظام کرنا؛

(k)بیج کی تصدیق کے لیئے بہتر انتظام کرنا اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(l)آبادگاروں کو فنی مشورے اور دیگر خدمات پیش کرنا؛ اور

(m)دیگر صوبوں میں سیڈ کارپوریشنز سے تعاون، معاہدوں اور انتظامات میں داخل ہونا۔]

بقایاجات کی وصولی
Recovery of dues

۱۵۔کارپوریشن کو اختیار ہوگا:

(a)منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنا؛

(b)اس میں شامل کسی جائیداد کو نیکال کرنا؛

(c)کارپوریشن کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے خرچہ لینا؛

(d)مناسب کام کاج کے لیئے ضروری سامان فراہم کرنا؛

(e)فیلڈ آفیس، مرکز اور ادارے قائم کرنا؛
(f)کسی آبادگار سے اس ایکٹ کے تحت کسی معاملے سے متعلقہ کوئی معلومات، رکارڈ ، رپورٹ یا منصوبہ یا دیگر مواد طلب کرنا؛
(g)بیج کے فارمز کی جانچ پڑتال کرنا؛
(h)ایسے اقدام اٹھانا جیسے کارپوریشن کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری یا فائدے مند ہوں۔

قواعد
Rules
ضوابط
Regulations

باب -IV
مالیات، آڈٹ اور اکاؤنٹس
Chapter-IV
Finance, Audit and Accounts

۱۶۔ (۱)کارپوریشن کا ایک الگ فنڈ ہوگا، جس کو سندھ سیڈ کارپوریشن فنڈ کہا جائے گا۔
(۲)فنڈ مشتمل ہوگا:
(a)سرکار سے حاصل کردہ گرانٹس اور سبسڈی؛
(b)کارپوریشن کی طرف سے جمع کردہ یا حاصل کردہ قرض؛
(c)اس ایکٹ کے تحت پیشکش کی گئی خدمات کے لیئے سیل پروسیڈز، فیس، کمیشنز اور دیگر چارجز؛
(d)کارپوریشن کی طرف سے حاصل کردہ دیگر ساری رقوم؛ اور
[1][(e) *** ختم کیا گیا]۔
(۳)فنڈ میں جمع کرائی گئی رقوم [2][بورڈ] کی طرف سے منظور کردہ بینک میں جمع کرائی جائیں گی۔
(۴)کارپوریشن اپنے فنڈ وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی کسی سکیورٹی یا [3][بورڈ] کی طرف سے منظوری دی گئی کسی سکیورٹی میں لگا سکتی

[1]سندھ ایکٹ نمبر XXVII مجریہ ۲۰۱۱ کے تحت ختم کیا گیا (19.9.2011)

[2]سندھ ایکٹ نمبر XXVII مجریہ ۲۰۱۱ کے تحت تبدیل کیا گیا (19.9.2011)

[3]ایضاً

ہے۔
[1](۵)بورڈ کارپوریشن کو سنبھالے گا اور چلائے گا تا کہ وہ جتنا ممکن ہو سکے مضبوط ہو، تا کہ کارپوریشن مالیاتی طور پر اپنے پاؤں پر کھڑی ہو کر بنا کسی قرض، گرانٹس یا دیگر کسی قرض یا فنڈز یا حکومت یا کسی دوسرے شخص سہارے کے بغیر اپنے پائوں پہ کھڑی ہو سکے۔]

۱۷۔کارپوریشن کو حکومت کے کسی عام یا خاص حکم کے تحت اختیار ہوگا کہ بینکوں یا دیگر وسائل سے قرض لے اور اس مقصد کے لیئے اتھارٹیز ایکٹ، ۱۹۱۴ (۱۹۱۴ کے ایکٹ IX) کے تحت مقامی اختیاری سمجھی جائے گی:

بشرطیکہ کوئی بھی بیرونی قرض حکومت سے پیشگی اجازت کے علاوہ نہیں لیا جائے گا۔

۱۸۔کارپوریشن کی سالانہ بجٹ اس طرح تیار کی اور منظور کی جائے گی جیسے بیان کیا گیا ہو [2][اور بورڈ کی منظوری سے جڑی ہوگی۔]

۱۹۔(۱)کارپوریشن اپنے اکاؤنٹس اور رکارڈ اس طرح اور اس طریقے سے رکھے گی یا رکھنے کا سبب بنے گی جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲)کارپوریشن فائدے یا نقصان کے حوالے سے سالانہ بیلنس شیٹ تیار کرے گی یا تیار کرنے کا سبب بنے گی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۳)کارپوریشن کے اکاؤنٹس ہر مالی سال میں کم از کم ایک مرتبہ ایسی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی فرم کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے، جس کی حکومت کی طرف سے منظوری دی گئی ہو۔

(۴)ذیلی دفعہ (۳) کے تحت آڈٹ کردہ اکاؤنٹس کا اسٹیٹمنٹ ہر مالی سال کے ختم ہونے کے چار ماہ

---

[1]سندھ ایکٹ نمبر XXVII مجریہ ۲۰۱۱ کے تحت شامل کیا گیا (19.9.2011)

[2]سندھ ایکٹ نمبر XXVII مجریہ ۲۰۱۱ کے تحت شامل کیا گیا (19.9.2011)

کے اندر حکومت کو فراہم کیا جائے گا۔
۲۰۔کسی بھی شخص سے کارپوریشن کی طرف ساری بقایاجات لینڈ روینیو کی بقایاجات کے طور پر وصولی لائق ہوں گی۔
[1] [20-A۔ جب تک کچھ کسی دوسرے قانون کے متضاد نہ ہو کارپوریشن کی طرف سے کسی شخص، اشخاص یا تنظیم سے کمرشل انتظام میں داخلا سندھ پرائیویٹائزیشن آرڈیننس، ۲۰۰۱ کے تحت یا وقتی طور پر نافذ کسی دوسرے قانون کی تحت پرائیویٹائزیشن نہیں سمجھی جائے گی۔
20-B۔ اس ایکٹ کی گنجائشیں تک تک موثر ہوں گی، جب تک کچھ وقتی طور پر نافذ کسی دوسری قانون کے متضاد نہ ہو۔
20-C۔ اگر اس ایکٹ کی گنجائشوں کو موثر بنانے میں کوئی رکاوٹ پیش آئے، حکومت ایسا حکم جاری کر سکتی ہے، جو اس ایکٹ کی گنجائشوں سے متضاد نہ ہو، جو رکاوٹ ہٹانے کے مقصد کے لیئے ضروری ہو۔]
۲۱۔حکومت اس ایکٹ کے مقاصد حاسل کرنے کے لیئے قواعد تشکیل دے سکتی ہے۔
۲۲۔ (۱) اس ایکٹ اور قواعد کے مطابق کارپوریشن اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط تشکیل دے سکتی ہے۔
[2] [(۲)خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، کارپوریشن ایسے ضوابط جاری کر سکتی ہے، جو فراہم کر سکتے ہیں:
(i)بورڈ کی میٹنگز؛
(ii)ایسی میٹنگز میں کارگذاری کا طریقہ؛ اور

[1] سندھ ایکٹ نمبر XXVII مجریہ ۲۰۱۱ کے تحت شامل کیا گیا (19.9.2011)

[2] سندھ ایکٹ نمبر XXVII مجریہ ۲۰۱۱ کے تحت تبدیل کیا گیا (19.9.2011)

(iii)کارپوریشن کے عملداروں اور ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط، ایسے شرائط و ضوابط اس ایکٹ کی مطلوبات کے تحت ہوں گے اور کسی مالیاتی، فنی یا مشاورتی کمیٹیوں کی تشکیل۔]

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جس کو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔